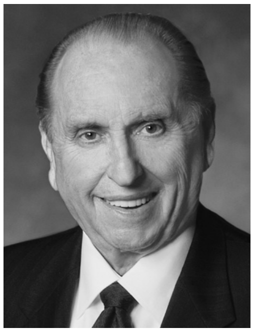

صدر تھامس ایس۔ مانسن

زندگی کی دوڑ

ہم کہاں سے آئے ہیں؟ ہم یہاں پر کیوں ہیں؟ اِس زندگی کے بعد ہم کہاں جائیں گے؟ اَب اِن لافانی سوالات کو مزید لاجواب رہنے کی ضرورت نہیں۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو، آج صبح میں آپ سے اُن ابدی سچائیوں کے بارے بات کرنے کی خواہش رکھتا ہوں جو ہماری زندگیوں کو زرخیز کریں گی اور ہمیں حفاظت سے گھر پہنچائیں گی۔

ہر جگہ لوگ جلدی میں ہیں۔ جیٹ پاور کے ائر کرافٹ اپنے قیمتی انسانی مسافروں کو براعظموں اور وسیع سمندروں کے پار تیزی سے لے جاتے ہیں تاکہ وہ بزنس میٹنگوں میں شریک ہو سکیں، اپنے فرائض پورے کر سکیں، اپنی چھٹیوں سے لطف اندوز ہو سکیں، یا خاندانوں سے مل سکیں۔ ہر جگہ کی شاہراہئیں جن میں فری ویز، تھروویز اور موٹرویز شامل ہیں اِن پر لاکھوں موٹر گاڑیاں چلتی ہیں، اور ان میں کئی لاکھ لوگ سفر کرتے ہیں، یہ ایک ناختم ہونے والے سلسلے کی مانند دکھائی دیتا ہے اور مختلف وجوہات اور کاروبار کے باعث ہم ہر روز دوڑ لگاتے ہیں۔

اِس تیز تر زندگی میں، کیا ہم نے کبھی چند لمحوں کے لئے بھی عبادت کے لمحات اور لامحدود سچائیوں کے بارے سوچا ہے؟

جب ہم روزمرہ میں پوچھے جانے والے سوالات اور اکثر پوچھے جانے والے سوالات کا موازنہ مختلف قسم کی ابدی چیزوں سے کرتے ہیں تو یہ ہمیں واقعی چھوٹی نظر آتی ہیں۔ ہمارے شام کے کھانے میں کیا ہونا چاہیے؟ ہمارے بیٹھنے والے کمرے کا پینٹ کا رنگ کون سا ہونا چاہیے؟ کیا ہمارے بیٹے کو ایک منظم فٹ بال ٹیم کے لئے کھیلنا چاہیے؟ یہ سوالات اور ان کی مانند بے شمار دیگر مصیبت کے وقت کے دوران اپنی اہمیت کھو دیتے ہیں، جب کوئی عزیز تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے یا زخمی ہوتا ہے، جب بیماری کسی ایسے گھر میں داخل ہوتی ہے جہاں پر سب کی صحت بہت اچھی ہوتی ہے، جب زندگی کی شمع مدہم پڑتی ہے اور تاریکی دھمکاتی ہے۔ تو ایسے وقت میں ہمارے خیالات اِس بات پر مرکوز ہوتے ہیں، اور ہم آسانی سے اِس بات کا تعین کرنے کے قابل ہوتے ہیں کہ حقیقی طور پر اہم چیز کیا ہے اور محض معمولی چیز کیا ہے۔

حال ہی میں، میری ملاقات ایسی عورت سے ہوئی جو دو سال سے زیادہ زندگی کی دھمکی آمیز بیماری سے نبرد آزما رہی ہے۔ اُس نے بتایا کہ اُس کی بیماری سے پہلے، وہ اپنے گھر کی صفائی ستھرائی اور اسے خوبصورت چیزوں سے سجانے میں مصروف رہتی تھی۔ وہ ہفتے میں دو دن اپنی ہیر ڈریسر کے پاس جاتی اور ہر مہینے اپنے کپڑے خریدنے اور اِن میں اضافہ کرنے کے لئے وقت اور پیسہ خرچ کرتی۔ اُس کے پوتے پوتیاں کبھی کبھار ہی اُس کے پاس آتے، کیوں کہ وہ ہمیشہ یہ سوچتی تھی اُن کے چھوٹے اور لاپرواہ ہاتھ اُن کی قیمتی اشیاء کو توڑ دیں گے یا پھر خراب کر دیں گے۔

اور پھر اُس کو اپنی بروقت موت کی خبر ملی اور اُس کی زندگی کا وقت انتہائی محدود تھا۔ اُس نے کہا اُسی لمحے اُسے ڈاکٹر کی تشخیص کے بارے پتہ چلا، وہ فوری طور پر جان گئی کہ وہ اپنی زندگی کا باقی ماندہ وقت اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ اور انجیل کو اپنی زندگی کا مرکز بناتے ہوئے گزارے گی، کیوں کہ یہ سب اُن چیزوں کی نمائندگی کرتے تھے جو اُس کے لئے انتہائی قیمتی تھیں۔

ہم سب کی زندگیوں میں ایسے وضاحتی لمحات ایک یا زیادہ مرتبہ آتے ہیں، اگرچہ یہ ہمیشہ کسی کرشماتی حالات کے باعث نہیں ہوتا۔ ہم واضح طور پر دیکھتے ہیں کہ ہماری زندگیوں میں اِس کا حقیقی مفہوم کیا ہے اور ہمیں کس طرح سے زندگی گزارنی چاہیے۔

نجات دہندہ نے فرمایا:

"اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں:

"بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ، اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں:

"کیوں کہ جہاں تیرا مال ہے وہاں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔"[1]

ہمارے گہرے ترین خیالات اور عظیم ترین ضرورت میں، انسان کی روح زندگی کے عظیم ترین سوالات کے الٰہی جوابات کی تلاش میں آسمان تک پہنچتی ہے: ہم کہاں سے آئے ہیں؟ ہم یہاں پر کیوں ہیں؟ اِس زندگی کے بعد ہم کہاں جائیں گے؟

اِن سوالات کے جوابا درسی کتابوں میں یا انٹرنیٹ کی

تحقیق میں نہیں پائے جاتے ہیں۔ یہ سوالات فانیت سے بڑھ کر ہیں۔ اُن میں ابدیت پائی جاتی ہے۔

ہم کہاں سے آئے ہیں؟ یہ سوال ہر ایک انسان کے لئے ایک ناقابل گزیر خیال ہے۔

پولوس رسول نے ایتھنز والوں کو مارس کی پہاڑی پر بتایا کہ "ہم خدا کی نسل ہیں۔"[2] چونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے جسمانی بدن ہمارے فانی والدین کی نسل سے ہیں، پس ہمیں لازمی طور پر پولوس کے بیان کے مفہوم پر غور کرنا چاہیے۔ خداوند نے اعلان کیا ہے کہ "روح اور بدن انسان کی جان ہیں۔"[3] پس روح خدا کی نسل سے ہے۔ عبرانیوں کے مصنف نے اِس کا حوالہ "روحوں کے باپ" کے طور پر دیا ہے۔[4] انسان کی روحیں حقیقی طور پر اُس سے "پیدا کئے ہوئیں بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔"[5]

ہم غور کرتے ہیں کہ پر تحریک شاعروں نے، ہمارے فہم پر اِس موضوع کے لئے پر تحریک پیغامات لکھے ہیں اور اعلیٰ ترین خیالات قلم بند کئے ہیں۔ ولیم ووڈز ورتھ نے اِس سچائی کو ایسے قلم بند کیا ہے:

زمین پر ہماری پیدائش سونا اور ماضی کے واقعات کو
فراموش کرنے کی مانند ہے:
پیدائش کے وقت ہماری روح ایک ستارے کی مانند
ہے،
فانیت میں پیدا ہونے سے پہلے ہم وجود رکھتے تھے،
اور ہم کہیں دُور سے آئے ہیں:
ہم سب کچھ نہیں بھولے ہیں،
اور نہ مکمل طور پر تیاری کے بغیر ہیں،
ہم میں سے ہر ایک اپنے اندر الٰہی حصے کے طور پر پیدا
ہوا ہے
خدا کی طرف سے، جو ہمارا گھر ہے:
ایک شیر خوار کے طور پر ہم ابھی تک آسمان سے
منسلک ہیں![6]

والدین سکھانے، تحریک دینے، اور رہنمائی، ہدایت اور نمونہ دینے کی ذمہ داری پر غور کرتے ہیں۔ اور جب والدین غور کرتے ہیں، تو بچے اور خاص طور پر نوجوان یہ سوال پوچھتے ہیں، ہم یہاں پر کیوں ہیں؟ اکثر یہ خاموشی سے اپنے روح سے ہی پوچھا جاتا ہے، کہ میں یہاں پر کیوں ہوں؟

ہمیں شکر گزار ہونا چاہیے کہ ایک دانا تخلیق کار نے زمین کو تخلیق کیا اور ہمیں اِس انداز سے اِس پر رکھا، کہ ہم اپنے پہلے وجود کی شناخت کو بھول سکیں اور موجودہ زندگی کی آزمائش کا تجربہ کر سکیں، جو اپنے آپ کو اُس معیار پر ثابت کرنے کا ایک موقع ہے جو خداوند نے ہمیں پھر سے قبول کرنے کے لئے تیار کیا ہے۔

واضح طور پر، زمین پر ہمارے وجود کا ایک بنیادی مقصد گوشت اور ہڈیوں کا بدن حاصل کرنا ہے۔ ہمیں آزادی کا تحفہ بھی دیا گیا ہے۔ اپنے طور پر انتخاب کرنے کے ہمارے پاس کئی ایک طریقے ہیں۔ یہاں پر ہم ذاتی تجربات کے مشکل ترین تقاضوں سے سیکھتے ہیں۔ ہم اچھائی اور برائی کے درمیان فرق جان سکتے ہیں۔ ہم تلخ اور شیریں میں فرق کر سکتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال سے منسلک ہمارے نتائج ہوتے ہیں۔

یسوع مسیح نے فرمایا خدا کے حکموں کی فرماں برداری کے باعث ہم اُس "گھر" کے اہل ہو سکتے ہیں: میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔۔۔ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔۔۔ کہ جہاں میں ہوں، تم بھی وہاں ہو۔"[7]

اگرچہ ہم فانیت میں "اپنے اندر الٰہی حصے کے طور پر پیدا ہوئے ہیں،" زندگی بے رحمی سے آگے بڑھتی ہے۔ بچپن کے بعد جوانی، اور پختگی ہمیشہ نامعلوم احساس کے طور پر آتی ہے۔ جب ہم زندگی کی راہ میں آگے بڑھتے ہیں تو آسمان تک پہنچنے کی معاونت میں ضرورت کے طور پر ہم تجربے سے سیکھتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک اپنے اندر الٰہی حصے کے طور پر پیدا ہوا ہے

خدا، ہمارا باپ، اور یسوع مسیح، ہمارے خداوند نے، کاملیت کی راہ کی نشان دہی کی ہے۔ اُنہوں نے اپنی طرح کامل ہونے کے لئے اہم ابدی چیزوں کی پیروی کا اشارہ دیا ہے۔[8]

پولوس رسول نے زندگی کو ایک دوڑ کی مانند قرار دیا ہے۔ عبرانیوں کی اُس نے اِس طرح سے حوصلہ افزائی کی، "آؤ ہم بھی۔۔۔ ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دَوڑیں، جو ہمیں درپیش ہے۔"[9]

اپنے جوش میں، واعظ سے ملنے والی دانا مشورت کو نظر انداز نہ کریں: "نہ تو دَوڑ میں تیز رفتار کو سبقت ہے، نہ جنگ میں زور آور کو فتح۔"[10] اصل میں انعام اُس کو ملتا ہے جو آخر تک برداشت کرتا ہے۔

جب میں زندگی کی دوڑ کے بارے غور کرتا ہوں، تو میں ایک دوسری طرح کی دوڑ کے بارے یاد کرتا ہوں، جو بچپن کے دنوں سے ہے۔ میرے دوست اور میں اپنے پاس دستی چاقو رکھتے، اور بید کے درخت کی نرم لکڑی سے چھوٹی کھلونا کشتیاں بناتے۔ اور ایک تکونی سوتی کپڑے کو بادبان کے طور پر اِس کے ساتھ منسلک کرتے، ہر ایک بچہ اپنی اس سادہ دستکاری کو دوڑ کے لئے پرووو دریا کے بپھرے ہوئے تیز پانیوں میں چھوڑتا۔ ہم دریا کے کنارے کے ساتھ ساتھ چلتے اور چھوٹی کشتیوں کو دیکھتے جو کبھی کبھار تو تیز پانی میں بُرے طریقے سے جھٹکے کھاتی اور بعض دفعہ گہرے پانی میں آرام سے چلتی جاتیں۔

ایک خاص دوڑ میں ہم نے غور کیا کہ ایک کشتی نے سب کی رہنمائی تکمیل کی مقررہ کردہ منزل کی طرف کی۔ اچانک، ایک بڑی لہر اُس کو ایک بڑے بھنور کی طرف لے گئی، اور پھر کشتی تھوڑی سے اُوپر اُٹھی اور اوندھی ہو گئی۔ جیسے جیسے یہ آگے بڑھی یہ واپس اُس عظیم لہر میں واپس نہ آسکی۔ آخر کار یہ ایک قریبی تباہ شدہ جہاز کے ملبے میں پھنس گئی، اور اُگی ہوئی سبز کائی نے اِس کو مضبوطی سے جکڑ لیا۔

بچپن کی اُن کھلونا کشتیوں کی ساخت کوئی مضبوط نہ تھی، سمت بدلنے کے لئے کوئی پتوار نہ تھا، اور نہ ہی طاقت دینے کا کوئی وسیلہ تھا۔ لازمی طور پر اُن کی سمت ندی کے بہاؤ کی طرف کو ہوتی تھی۔

کھلونا کشتیوں کے برعکس، ہمیں اپنے سفر میں رہنمائی کے لئے الٰہی خصوصیات دی گئی ہیں۔ ہم زندگی میں اِس لئے داخل نہیں ہوتے کہ ہم زندگی کی لہروں کے ساتھ آگے بڑھیں بلکہ سوچنے، وجہ، اور حاصل کرنے کی قوت کے ساتھ۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے ابدی سفر کا آغاز وسائل کی فراہمی کے ساتھ کیا ہے جہاں پر ہم اُس سے اپنی واپسی کی حفاظت کی یقین دہانی سے رہنمائی پا سکتے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں۔ میں ساکن، چھوٹی آواز سے بولنے کی ترغیب پاتا ہوں؛ اور میں پاک صحائف کو نظر انداز نہیں کرتا، جن میں خداوند اور نبیوں کا کلام ہے جو ہمیں اِس لئے مہیا کیا گیا ہے کہ تکمیلی لائن کو کامیابی سے پار کرنے میں ہماری مدد ہو سکے۔

ہمارے فانی مشن کے کچھ دورانیہ میں، ہمارے لڑکھڑاتے ہوئے قدم، کمزور مسکراہٹیں ظاہر ہوتی ہے، جب بیماری کا درد اور جوانی کا اختتام، بڑھاپے کا آغاز، اور آخر کار موت کے تجربہ تک رسائی ہوتی ہے۔

ہر ایک پُر فکر شخص اپنے آپ سے یہی سوال

پوچھتا ہے جسے قدیم وقت میں ایوب نے بہترین طور سے پوچھا ہے: ”اگر آدمی مر جائے تو کیا وہ پھر جئے گا؟“[۱۱] جب ہم اِس سوال کو اپنے خیالات سے باہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو یہ ہمیشہ واپس لوٹتا ہے۔ موت سارے بنی نوع انسان کے پاس آتی ہے۔ یہ بوڑھوں کے پاس آتی ہے جب وہ اپنے لڑکھڑاتے ہوئے پاؤں پر چلتے ہیں۔ اِس کا بلاوا اُن تک بھی پہنچتا ہے جو زندگی کے سفر کے درمیان میں پہنچتے ہیں۔ بعض اوقات یہ چھوٹے بچوں کے قہقہوں کو بھی نگل جاتی ہے۔

مگر موت کے اُس پار کس چیز کا وجود ہے؟ کیا موت ساری چیزوں کا خاتمہ ہے؟ رابرٹ بلاچ فورڈ نے اپنی کتاب خدا اور میرا ہمسایہ، میں زبردست طور پر قبول کئے جانے والے مسیحی ایمان پر حملہ کیا ہے جیسے کہ خدا، مسیح، دعا، اور خاص طور پر فانیت۔ اُس نے دلیری سے دعویٰ کیا ہے کہ موت ہی ہمارے وجود کا خاتمہ ہے اور اِس کے علاوہ کوئی بھی کچھ اور ثابت نہیں کر سکتا ہے۔ پھر ایک حیران کن واقعہ رونما ہوا۔ ایک دن اُس کے شک کی دیوار اچانک ریزہ ریزہ ہو گئی۔ وہ ظاہر ہو گیا اور دفاع کے قابل بھی نہ رہا۔ آہستہ آہستہ اُس نے واپس ایمان کو محسوس کرنا شروع کیا جس کو وہ چھوڑ چکا تھا اور مذاق اُڑاتا تھا۔ اُس کے نظریہ میں تبدیلی کی وجہ کون سی چیز بنی؟ اُس کی بیوی مر گئی۔ شکستہ دل ہو کر وہ اُس کمرے میں گیا جہاں پر اُس کی فانی زندگی کا ساتھی پڑا ہوا تھا۔ اُس نے ایک بار پھر اپنی انتہائی عزیز بیوی کے چہرے پر نگاہ دوڑائی۔ باہر نکلتے ہوئے اُس نے ایک دوست سے کہا: ”یہ وہی ہے، لیکن ابھی یہ وہ نہیں ہے۔ سب کچھ بدل گیا۔ پہلے جو موجود تھی اَب اُسے لے لیا گیا ہے۔ وہ اب پہلے جیسی نہیں ہے۔ اگر روح نہ ہو تو کیا چیز جا سکتی ہے؟“

بعد میں اُس نے لکھا: ”موت دراصل وہ نہیں جس کے بارے کچھ لوگ تصور کرتے ہیں۔ یہ تو محض کسی دوسرے کمرے میں جانے کی مانند ہے۔ اُس دوسرے کمرے میں ہم عزیز مرد و خواتین کو اور پیارے بچوں کو پائیں گے جو ہمیں عزیز تھے مگر کھو گئے ہیں۔“[۱۲]

میرے بھائیو اور بہنو، ہم جانتے ہیں کہ موت اختتام نہیں ہے۔ ساری عمر انبیاء نے اِس سچائی کا پرچار کیا ہے۔ یہ ہمارے مقدس صحائف میں بھی پائی جاتی ہے۔ مورمن کی کتاب میں ہم خاص اور تسلی بخش الفاظ کا مطالعہ کرتے ہیں:

”اب موت اور قیامت کی درمیانی مدت میں روح کی حالت کے متعلق دیکھ، مجھے ایک فرشتے نے بتایا ہے کہ جب بنی نوانسان کی روح اُس کے فانی بدن سے رخصت ہوتی ہے، ہاں ہر ایک انسان کی رُوح خواہ وہ نیک تھی یا بُری، اُس خدا کے پاس گھر لے جائی جاتی ہے جس نے اُنہیں زندگی دی ہے۔

”اور تب ایسا ہوتا ہے اُن لوگوں کی رُوحوں کا جو راست باز ہیں خوشی کی حالت میں استقبال کیا جاتا ہے جو بہشت کہلاتی ہے، ایک آرام کی حالت، ایک امن کی حالت، جہاں وہ اپنی سب تکلیفوں اور ساری فکروں اور غموں سے آرام پاتے ہیں۔“[۱۳]

نجات دہندہ کی مصلوبیت اور تین دن تک اُس کا بدن قبر میں رکھنے کے بعد، روح دوبارہ داخل ہوئی۔ پتھر کو لڑھکا دیا گیا، اور جی اُٹھا مخلصی دینے والا چل کر باہر آیا، اُس کا گوشت اور ہڈیاں غیر فانی بدن کی تھیں۔

ایوب کے سوال کا جواب، ”اگر آدمی مر جائے تو کیا وہ پھر جئے گا؟“ اُس وقت ملا جب مریم اور دوسری عورتیں قبر پر گئیں تو اُنہوں نے دو اشخاص کو براق لباس میں دیکھا جنہوں نے اُن سے کہا: ”تم زندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔“[۱۴]

یسوع کی موت پر فتح کے نتیجہ کے طور پر، ہم سب جی اُٹھیں گے۔ یہ روحوں کی مخلصی ہے۔ پولوس نے لکھا ہے: ”۔۔۔ آسمانی بھی جسم ہیں اور زمینی بھی: مگر آسمانیوں کا جلال اور ہے اور زمینیوں کا جلال اور۔“[۱۵]

ہم آسمانی جلال کے خواہش مند ہیں۔ ہم خداوند کی حضوری میں رہنے کے خواہش مند ہیں۔ یہ ہمیشہ کا خاندان ہے جس کی ہم رکنیت چاہتے ہیں۔ ایسی برکات زندگی بھر کی کوشش، تلاش، توبہ، اور آخر کار کامیابی کے بعد ملتی ہیں۔

ہم کہاں سے آئے ہیں؟ ہم یہاں پر کیوں ہیں؟ ہم اِس زندگی کے بعد کہاں جائیں گے؟ اب اِن آفاقی سوالات کے جوابات موجود ہیں۔ اپنی روح کی گہرائی سے اور ساری فروتنی سے، میں اِن چیزوں کی گواہی دیتا ہوں کہ جو میں نے بیان کی ہیں وہ سچی ہیں۔

ہمارا آسمانی باپ اُن کے لئے خوش ہوتا ہے جو اُس کے حکموں پر قائم رہتے ہیں۔ وہ کھو جانے والے بچے، کاہل نوخیز، بگڑے ہوئے نوجوان، قصوروار والدین کے بارے بھی متفکر ہے۔ بڑی نرمی سے مالک اِن سے اور درحقیقت سب سے کہتا ہے: ”پیچھے آؤ۔ اِدھر آؤ۔ یہاں آؤ۔ گھر کو آؤ۔ میرے پاس آؤ۔“

ایک ہفتے ہم ایسٹر منائیں گے۔ ہمارے خیالات نجات دہندہ کی زندگی، اُس کی موت، اور اُس کے جی اُٹھنے کی طرف جائیں گے۔ اُس کی خاص گواہی کے طور پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ موجود ہے اور وہ ہماری فاتحانہ واپسی کا منتظر ہے۔ اور ہماری واپسی ایسی ہی ہو گی، میں یسوع مسیح، اپنے نجات دہندہ اور اپنے مخلصی دینے والے کے مقدس نام میں فروتنی سے دعا کرتا ہوں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ متی ۱۹:۶-۲۱
۲۔ اعمال ۱۷:۲۹
۳۔ تعلیم و عہود ۸۸:۱۵
۴۔ عبرانیوں ۱۲:۹
۵۔ تعلیم و عہود ۷۶:۲۴
۶۔ ولیم ووڈز ورتھ، غزل: *Intimations of Immortality from Recollections of Early Childhood* (۱۸۸۴)، ۲۳-۲۴
۷۔ یوحنا ۱۴:۲-۳
۸۔ دیکھئے متی ۵:۴۸؛ ۳ نیفی ۱۲:۴۸
۹۔ عبرانیوں ۱۲:۱
۱۰۔ واعظ ۹:۱۱
۱۱۔ ایوب ۱۴:۱۴
۱۲۔ دیکھئے رابرٹ بلاچ فورڈ، *More Things in Heaven and Earth: Adventures in Quest of a Soul* (۱۹۲۵)، ۱۱
۱۳۔ ایلما ۴۰:۱۱-۱۲
۱۴۔ لوقا ۲۴:۵-۶
۱۵۔ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۴۰

ہمارے وقت کے لئے تعلیمات

چوتھے اتوار ملک صدق کہانت اور ریلیف سوسائٹی کے اسباق "ہمارے وقت کے لئے تعلیمات" کے لئے وقف ہوں گے۔ ہر ایک سبق کی تیاری حالیہ جنرل کانفرنس میں دیئے گئے کسی ایک پیغام سے کی جا سکتی ہے۔ (نیچے دیئے گئے چارٹ کو دیکھیں)۔ جس پیغام کا انتخاب کرنا چاہیے سٹیک اور ڈسٹرکٹ کے صدور اُس کو منتخب کر سکتے ہیں، یا وہ یہ ذمہ داری بشپ صاحبان یا برانچ کے صدور کو دے سکتے ہیں۔ رہنما ملکِ صدق کہانت اور ریلیف سوسائٹی بہنوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ اِنہی اتواروں میں اِنہی پیغامات کا مطالعہ کریں۔

وہ جو چوتھے اتوار کے اسباق میں شریک ہوتے ہیں کہ وہ حالیہ جنرل کانفرنس کے رسالے کی اشاعت کا مطالعہ کریں اور ساتھ لائیں۔

پیغامات سے سبق کی تیاری کے لئے تجاویز

دعا کریں کہ جب آپ پیغامات کا مطالعہ کریں اور اِن کی تعلیم دیں تو پاک روح آپ کے ساتھ ہو۔ آپ سبق کی تیاری میں دوسرے مواد کو استعمال کرنے کی آزمائش میں پڑ سکتے ہیں، مگر کانفرنس کے پیغامات منظور شدہ نصاب ہے۔ جب آپ کلیسیا کی حالیہ جنرل کانفرنس سے تعلیم دیں تو آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ دوسروں کی سیکھنے میں اور انجیل کے مطابق زندگی گزارنے میں مدد کریں۔

اُن اصولوں اور تعلیمات کو ڈھونڈنے کے لئے جو جماعت کے ارکان کی ضروریات کو پورا کرتے ہوں پیغامات کا جائزہ لیں۔ پیغامات سے اُن کہانیوں، صحیفائی حوالہ جات، اور بیانات کو بھی دیکھیں جو اِن سچائیوں کو سکھانے میں آپ کی مدد کریں گے۔

اِن اصولوں اور تعلیمات کو کیسے سکھانا ہے اِس کے لئے ایک خاکہ بنائیں۔ آپ کے بنائے ہوئے خاکے میں وہ سوالات شامل ہونے چاہیے جو جماعت کے ارکان کی مدد کرتے ہوں:

- پیغامات میں سے اصولوں اور تعلیمات کو دیکھیں
- اُن کے مفہوم کے بارے سوچیں۔
- فہم، خیالات، تجربات، اور گواہیوں کے بارے بیان کریں
- اُن کی زندگیوں میں اِن اصولوں اور تعلیمات کا اطلاق کریں

مہینے جن مین یہ اسباق پڑھائے جائیں	چوتھا اتوار سبقی مواد
اپریل ۲۰۱۲ سے اکتوبر ۲۰۱۲	اپریل ۲۰۱۲ جنرل کانفرنس میں دیئے جانے والے پیغامات *
اکتوبر ۲۰۱۲ سے اپریل ۲۰۱۳	اکتوبر ۲۰۱۲ جنرل کانفرنس میں دیئے جانے والے پیغامات *

* اپریل اور اکتوبر کے چوتھے اتوار کے اسباق کو سابقہ یا حالیہ کانفرنس کے پیغامات سے منتخب کیا جا سکتا ہے۔ یہ پیغامات conference.lds.org پر مختلف زبانوں میں دستیاب ہیں۔

© 2012 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ پاکستان میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6 / 11۔ اجازت برائے ترجمہ: 6 / 11۔ صدارتی مجلس اعلیٰ مئی ۲۰۱۲ء کے پیغام کا Urdu ترجمہ۔ 10365 434

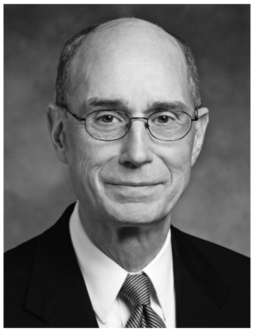

صدر ہنری بی۔ آئرنگ

صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول

پہاڑوں پر چڑھنا

اگر ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں تو مشکل اور آسان سے آسان لمحات زندگی میں برکت بن سکتے ہیں۔

کانفرنس کے ایک سیشن میں، میں نے صدر سپنسر ڈبلیو۔ ٹمبل کو یہ بتاتے سنا کہ خداوند اُس کو چڑھنے کے لئے پہاڑ دے گا۔ اُس نے فرمایا۔ ”ہمارے سامنے عظیم چنوتیاں اور بڑے بڑے مواقع ہیں۔ میں اُس پُر جوش منظر کو خوش آمدید کہتا ہوں اور فروتنی سے خدا کو کہنے کا احساس پاتا ہوں، ”کہ خداوند مجھے وہ پہاڑ اور چنوتیاں دے،“۔[1]

جب میں نے یہ جانا، تو میرے دل نے جنبش کھائی تھی، کہ کچھ چنوتیاں اور مصیبتوں کا اُس نے پہلے سے ہی سامنا کیا تھا۔ میں نے زیادہ سے زیادہ اُس کی مانند زیادہ سے زیادہ خدا کا بہادر خادم بننے کی خواہش کو محسوس کیا۔ اِس کے جلد ہی بعد، ایک رات میں نے دعا کہ میری جرأت مندی کو ثابت کرنے کے لئے خدا میرا امتحان لے۔ میں اِسے واضح طور پر یاد کر سکتا ہوں۔ شام کو میں اپنے تہہ خانہ کے سونے والے کمرے میں ایمان کے ساتھ گھٹنوں کے بل جھکا ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میرا دل معموری کے باعث پھٹنے کو تھا۔

ایک یا دو ہی دن کے اندر میری دعا کا جواب مل گیا۔ میری نوجوانی کی زندگی میں سب سے حیران کن آزمائش تھی جس نے مجھے فروتن بنایا۔ اِس سے میں نے دو طرح کے سبق سیکھے۔ پہلا، میرے پاس واضح ثبوت تھا کہ خدا نے میری ایمان کی دعا کو سنا اور مجھے جواب دیا تھا۔ مگر دوسرا، یہ کہ میں نے ایک ایسا سبق سیکھا جو ابھی تک سیکھ رہا ہوں کہ اُس شام ایسے اعتماد کے ساتھ میں نے ایسی عظیم برکت کا احساس کیوں پایا کہ میں کسی بھی قیمت پر تلافی کی بجائے مصیبت سے زیادہ کیوں سیکھ سکتا تھا۔

ماضی میں اُس دن جس آزمائش کا میں نے تجربہ کیا اب اگر میں اُس کا مقابلہ اُن آزمائشوں سے کروں جو اُس وقت سے اب تک مجھ پر اور میرے عزیزوں پر آئی ہیں تو وہ بہت ہی چھوٹی لگتی ہے۔ اب آپ میں سے بہت سارے ایسی جسمانی، ذہنی، اور جذباتی آزمائشوں کا مقابلہ کر رہے ہیں جو آپ کے چِلانے کا سبب ہو سکتی ہیں، جیسا کہ خدا کا بڑا اور وفادار خادم ہونے کے ناطے میں جانتا ہوں۔ اُس کی نرس نے تکلیف کی حالت میں بستر پر اُسے چلاتے سنا: ”جب میں نے اپنی ساری زندگی بھلائی کے ساتھ گزارنے کی کوشش کی، تو پھر میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا ہے؟“

آپ جانتے ہیں کہ خداوند نے نبی جوزف سمتھ کے اِس سوال کا جیل میں کیا جواب دیا:

”خداوند نے جوزف سمتھ کو بتایا اگر تمہیں گڑھے میں گرایا جائے، یا قاتلوں کے ہاتھوں میں پڑو، اور خواہ تمہیں موت کی سزا ملے؛ اگر گہرے پانیوں میں گرایا جائے؛ اگر موجزن لہریں تمہارے خلاف سازش کریں؛ اگر وحشی ہوائیں تمہاری دشمن ہو جائیں؛ اگر آسمانوں کی سیاہی اکٹھی ہو جائے، اگر سارے عناصر متحد ہو کر تمہارے راہ کی رکاوٹ بن جائیں؛ اور سب سے بڑھ کر، جہنم بھی اپنا منہ تمہارے لئے کھول دے، تو بھی تمہیں جاننا چاہیے کہ یہ ساری چیزیں اُسے تجربہ فراہم کریں گی، اور اُس کی بھلائی کے لئے ہوں گی۔

”خداوند نے فرمایا کہ ابن آدم کو سب چیزوں سے پست کیا گیا تھا، تو کیا جوزف اُس سے بڑا ہے؟

”پس اپنی راہ پر قائم رہو، اور کہانت اُس کے ساتھ ہونی چاہیے؛ کیوں کہ اُن کی حدود متعین کی گئی ہیں، وہ ہلائی نہیں جا سکتیں، جوزف کے ایام جانے ہوئے ہیں، اور اُس کے سالوں کو کم نہیں کیا جا سکتا؛ اُسے اِس بات سے نہیں گھبرانا چاہیے کہ آدمی کیا کر سکتا ہے، کیوں کہ خدا ہمیشہ اُس کے ساتھ ہو گا۔[2]

میرے پاس اِس سوال کا اِس سے بہتر اور کوئی جواب نہیں کہ آزمائشیں کیوں آتی ہیں اور ہمیں کیا کرنا ہے جب کہ خداوند نے اِس کے بارے خود فرمایا ہے، جو ہمارے تصور سے بھی کہیں بڑھ کر زیادہ خطرناک آزمائشوں سے گزرا ہے۔

آپ اُس کے الفاظ کو یاد کرتے ہیں جب اُس نے مشورت دی کہ ہمیں اُس پر ایمان کے سبب توبہ کرنی چاہیے:

”پس میں تمہیں توبہ کرنے کا حکم دیتا ہوں۔۔۔ توبہ کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں تمہیں اپنے منہ کے عصا سے اور اپنے غضب سے، اور اپنے غصہ سے سزا نہ دوں، اور تمہارے دُکھ پُر درد بن جائیں گے۔۔۔ ہم دُکھ کو کیسے نہیں جانتے ہیں، ہم پاکیزگی کو کیسے نہیں جانتے ہیں، اور سخت تکلیف برداشت کرنا ہم کیسے نہیں جانتے ہیں۔

"نجات دہندہ نے کہا، کہ اُس نے سب کے لئے دُکھ اُٹھائے ہیں، پس اگر وہ توبہ کریں گے تو وہ یہ دُکھ نہ اُٹھائیں گے۔

"لیکن اگر وہ توبہ نہ کریں گے، تو وہ میری ہی طرح دُکھ اُٹھائیں گے؛

اُس کی تکلیفوں کے باعث، خدا بھی جو سب سے عظیم ترین ہے، کانپ اُٹھا، اُس کے بدن کے ہر ایک مسام سے خون نکلا، اور اُس نے بدن اور روح دونوں اعتبار سے دُکھ اُٹھایا۔ تکلیف اِس قدر عظیم تھی کہ اُس نے کہا اگر ممکن ہو تو یہ پیالہ اُس سے ٹل جائے؛

تاہم، اُس نے باپ کو جلال دیا۔ وہ ہمارے لئے یہ دُکھ اُٹھانے کے واسطے تیار ہوا اور اِسے مکمل کیا[۳]

آپ اور میں ایمان رکھتے ہیں کہ آزمائشوں سے گزرنے اور اس سے بڑھ کر بیدار ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم ایمان رکھیں ہمارے لئے "روغن بلسان" ہے[۴] اور خداوند نے اِس کا وعدہ کیا، "میں تجھے نہ۔۔۔ چھوڑوں گا۔"[۵] اور صدر تھامس ایس مانسن نے ہمیں اور ہمارے سکھانے میں ہماری اور اُن لوگوں کی مدد کی ہے جو ایسی آزمائشوں میں بظاہر تنہا اور مغلوب نظر آتے ہیں۔[۶]

مگر صدر مانسن نے دانائی سے یہ بھی سکھایا ہے کہ اُن وعدوں کے لئے حقیقی ایمان کی بنیاد کی تعمیر میں وقت لگتا ہے۔ آپ اُس بنیاد کے لئے کسی ایسے شخص کو دیکھ سکتے ہیں جو تلخی کی اِس جنگ میں دوسروں کو آخر تک برداشت کرنے کے لئے تیار کرتا ہے۔ اگر ایمان کی بنیاد ہمارے دلوں کا حصہ نہیں ہے، تو برداشت کرنے کی قوت ناکام ہو جائے گی۔

آج میرا مقصد وہ کچھ بیان کرنا ہے جس کے بارے میں جانتا ہوں کہ ہم اُس ٹھوس بنیاد کو کیسے تعمیر کر سکتے ہیں۔ میں دو وجوہات کے باعث اِسے بڑی فروتنی کے ساتھ کرتا ہوں۔ پہلی وجہ جو میں بتاؤں گا، ہو سکتا ہے وہ اُن کی حوصلہ افزائی کے لئے نہ ہو جو عظیم کوشش کے درمیان نبرد آزما ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ اُن کے ایمان کی بنیادیں ناکام ہو رہی ہیں۔ اور دوسری وجہ یہ ہے، کہ میں جانتا ہوں کہ زندگی کے اختتام سے پہلے میرے سامنے بہت بڑا امتحان ہے۔ اور یہ نصیحت آپ کو یہ ثبوت پیش کرتی ہے کہ ابھی تک آپ نے زندگی کے آخر تک امتحان میں سے گزر کر ثابت کرنا ہے۔

ایک نوجوان کے طور پر میں نے گھروں کو بنیادوں سے اونچا کرنے نئے گھروں کی بنیادیں بنانے والے عمارتی ٹھیکیدار کے ساتھ کام کیا تھا۔ موسم گرما کی حرارت میں زمین کو تیار کرنا مشکل کام تھا جس میں ہم بنیادوں کے لئے سیمنٹ ڈالتے تھے۔ کوئی مشینیں نہ تھیں۔ اور کدال اور کھرپے کا استعمال کرتے تھے۔ عمارتوں کی دیرپا رہنے والی بنیادیں کھودنا اُن دنوں سخت محنت کا کام تھا۔

اِس کے لئے صبر کی ضرورت بھی ہوتی تھی۔ بنیاد میں سیمنٹ بچھانے کے بعد ہم اِس کے خشک ہونے کا انتظار کرتے۔ زیادہ تر جب ہم چاہتے کہ کام مضبوط ہو تو ہم بنیاد کھودنے اور سیمنٹ ڈالنے کے بعد اتنا ہی زیادہ انتظار کرتے تھے۔

نئے تعمیر کار کے کام میں بیزاری اور زیادہ وقت خرچ کرنے کے مرحلے کو موثر بنانے کے لئے مکمل شدہ بنیاد کو مضبوط بنانے کے لئے بنیاد کے اندر بڑی احتیاط سے لوہے کی سلاخیں ڈال دی جاتیں۔

اِسی طریقے سے، ہمارے ایمان کی بنیاد کے لئے بھی زمین کو بڑی احتیاط سے تیار کرنا چاہیے تاکہ وہ ہماری زندگی میں آنے والے طوفانوں کا مقابلہ کر سکے۔ ایمان کی بنیاد کے لئے ٹھوس بنیادیں ذاتی راست بازی ہیں۔

ہر دفعہ مستقل طور پر درست کا انتخاب کرنے سے ہم ایمان سے ٹھوس زمین بنا لیتے ہیں۔ اِس کا آغاز بچپن سے ہوتا ہے جب ہر ایک انسان مسیح کی روح کے مفت تحفے کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اُس روح کے ساتھ ہم جان سکتے ہیں کہ ہم خدا کی نظر میں کب درست کام کرتے ہیں اور کب غلط کام کرتے ہیں۔

وہ انتخابات، جو ہماری زندگی میں ہزاروں بار ہوتے ہیں، وہ ٹھوس زمین تیار کرتے ہیں جس پر ہمارے ایمان کی بلڈنگ تیار ہوتی ہے۔ وہ دھاتی فریم جس کے گرد ہمارے ایمان کے مواد کو بچھایا جاتا ہے وہ اپنے سارے عہود، رسوم، اور اصولوں کے ساتھ یسوع مسیح کی انجیل ہے۔

ایمان کی آخر تک برداشت کرنے والی کنجیوں میں سے ایک کنجی پختہ ہونے تک وقت کو درست طریقے سے جانچنا ہے۔ اِسی لئے میں اپنی زندگی میں اونچے پہاڑوں پر چڑھنے اور عظیم امتحانات کے لئے دعا میں جلد از جلد اِس قدر دانا نہیں تھا۔

وہ پختہ، لمحہ زندگی میں وقت کے ساتھ ساتھ خود بخود نہیں آتا، بلکہ اِس میں وقت لگتا ہے۔ بوڑھے ہونے کے باعث آپ اِسے اکیلے نہیں کر سکتے۔ یہ پورے دل اور روح کے ساتھ مستقل طور پر خداوند کی اور دوسروں کی خدمت کرنے سے ہے جو سچائی کی گواہی کو توڑی نہ جانے والی روحانی مضبوطی میں بدلتا ہے۔

اب، میں اُن کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں جو اِن سخت آزمائشوں کے درمیان میں ہیں، جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کا ایمان مشکل کے مستقل دباؤ میں زائل ہو سکتا ہے۔ آزمائش خود ہی آپ کی مضبوطی کے لئے رستہ اور آخر کار غیر متزلزل ایمان بن سکتی ہے۔ مورمن کے بیٹے، مرونی نے مورمن کی کتاب میں، ہمیں بتایا ہے کہ یہ برکات کیسے آتی ہیں۔ وہ سادہ اور خوبصورت حقیقت کی تعلیم دیتا ہے کہ ایمان کے چھوٹے سے عمل کو بھی خدا بڑھنے کی اجازت دیتا ہے:

"اور اب میں، مرونی، اِن باتوں کی بابت کچھ کہنا چاہتا ہوں، میں دنیا کو بتانا چاہتا ہوں کہ ایمان وہ ہے جس میں چیزوں کی اُمید کی جا سکتی ہے اور اَن دیکھی ہوتی ہے، سو تکرار نہ کرو کہ تم نے دیکھی نہیں ہیں، کیوں کہ اپنے ایمان کے آزمانے تک تم گواہی نہ پاؤ گے۔

"کیوں کہ ایمان کے سبب ہی تھا کہ مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد مسیح نے اپنے آپ کو ہمارے باپ دادا پر ظاہر کیا، لیکن جب تک وہ اُس پر ایمان نہ لائے اُس نے اپنا آپ اُن پر ظاہر نہ کیا، پس یہ ضروری تھا کہ بعض اُس پر ایمان لاتے کیوں کہ اُس نے دنیا پر اپنے آپ کو ظاہر کیا۔

بلکہ انسان کے ایمان کے باعث اُس نے اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کیا اور باپ کے نام کو جلال دیا اور ایک راہ تیار کی تاکہ جس سے دوسرے آسمانی نعمتوں میں شریک ہوں تاکہ وہ اُن چیزوں کی اُمید رکھیں جو اُنہوں نے نہیں دیکھیں۔

"پس تم بھی اُمید رکھو اور نعمت میں شریک ہو اگر تم فقط ایمان رکھتے ہو۔"[۷]

ایمان کا ٹکڑا بہت قیمتی ہے جس کی تمہیں حفاظت کرنی چاہیے اور اِسے یسوع مسیح پر ایمان کے طور پر کسی بھی طرح سے استعمال کر سکتے ہیں۔ مرونی اُس ایمان کی طاقت کے بارے ایسے تعلیم دیتا ہے: "اور نہ ہی کسی نے اُس وقت تک کوئی معجزہ کیا جب تک وہ ایمان نہ لے آئے، سو اُنہوں نے پہلے خدا کے بیٹے کا یقین کیا۔"[۸]

میں ایک ایسی عورت سے ملا جس نے ناقابل تصور نقصان کو برداشت کرنے کی مضبوطی کا معجزہ ان الفاظ کو لاتعداد مرتبہ دہرانے کی سادہ سی اہلیت کے ساتھ پایا، "میں جانتی ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔"[۹]

اُس کے ایمان اور گواہی کے وہ الفاظ ابھی تک موجود تھے اگرچہ اُس کے بچپن کی یادیں ماند پڑ گئی تھیں لیکن مکمل طور پر ختم نہ ہوئی تھیں۔

میں ایک اور عورت سے مل کر حیران ہوا جس نے ایسے شخص کو معاف کر دیا جس نے کئی سال تک اُس کے ساتھ بُرا سلوک کیا تھا۔ میں نے بڑی حیرانی کے ساتھ اُس سے پوچھا کہ اُس نے معافی کا انتخاب کیوں کیا تھا اور سالوں کی بدسلوکی اور کینہ پروری کو کیسے بھول گئی تھی۔

اُس نے خاموشی سے کہا، ”یہ مشکل ترین کام تھا جو میں نے کیا ہے۔ میں صرف یہ جانتی تھی کہ مجھے ایسا کرنا تھا۔ پس میں نے ایسا ہی کیا۔“ اُس کا یہ ایمان کہ اگر وہ دوسروں کو معاف کرے گی تو نجات دہندہ اُس کو معاف کرے گا اور پھر اپنے دشمن کو معاف کرنے کے چند ماہ بعد جب اُس کی موت ہوئی تو اِس چیز نے اُس کو امن اور اُمید کے احساس کے ساتھ تیار کیا۔

اُس نے مجھے پوچھا، ”جب میں آسمان میں جاؤں گی تو وہاں کیسے ہو گا؟“

اور میں نے کہا، ”میں نے تمہارے ایمان اور معافی کی طاقت کو دیکھا اور جانا ہے کہ تمہارے لئے ایک شاندار گھر ہو گا۔“

میں اُن لوگوں کے لئے ایک مزید حوصلہ افزائی رکھتا ہوں جو حیران ہوتے ہیں کہ کیا آخر تک خوب برداشت کرنے کے لئے یسوع مسیح پر اُن کا ایمان کافی مضبوط ہو گا۔ وہ لوگ جو آپ کے علاوہ اور بھی ہیں اور مجھے سن رہے ہیں، میں نے اُن کو بتانے کے لئے برکت پائی ہے کہ جب تم لوگ جوان تھے، توانا تھے، اور اپنے اردگرد کے لوگوں کی نسبت زیادہ تحائف پانے والے تھے، تاہم تم نے اُس کا انتخاب کیا جو نجات دہندہ نے آپ کے لئے کیا تھا۔ اپنی کثیر برکات میں سے آپ نے اُن لوگوں کی حفاظت اور مدد کے طریقے ڈھونڈے جن کو آپ نظرانداز کر سکتے تھے یا اپنی زندگی میں جن کو حقارت سے دیکھ سکتے تھے۔

جب مشکل آزمائشیں آتی ہیں، تو اِس کو اچھے طریقے سے برداشت کرنے کے لئے ایمان موجود ہو گا، ہو سکتا ہے اُس وقت آپ نے اِس پر غور نہ کیا ہو، مگر اِس کی تعمیر مسیح کی خالص محبت کے عمل سے ہوئی تھی۔ اُس پر ایمان آپ کی رہنمائی محبت کے اعمال کی طرف کرے گی جو آپ کے لئے اُمید لائے گی۔

ایمان کی بنیاد کی تعمیر کرنے میں کبھی بھی دیر نہیں ہوتی۔ اِس کے لئے ہمیشہ وقت ہوتا ہے۔ نجات دہندہ پر ایمان کے ساتھ، آپ توبہ کر سکتے ہیں اور معافی کی التجا کر سکتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کو آپ معاف کر سکتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کا شکریہ ادا کر سکتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کی آپ خدمت کر سکتے ہیں۔ آپ جہاں پر بھی ہوں آپ یہ کر سکتے ہیں، خواہ آپ تنہائی یا ویرانی ہی محسوس کرتے ہوں۔

میں آپ کی مصیبت کے ختم ہونے کا وعدہ تو نہیں کر سکتا۔ اور میں اِس بات کی یقین دہانی بھی نہیں کرا سکتا کہ آپ کی آزمائشیں تھوڑی دیر کے لئے ہوں گی۔ زندگی کی آزمائشوں کی خوبیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ وقت کو آہستہ کرتے دکھائی دیتی ہیں اور پھر آخر کار ختم کر دیتی ہیں۔

اِس کے لئے چند وجوہات ہیں۔ وہ وجوہات زیادہ تسلی نہیں دیتی، مگر وہ آپ کو صبر کا احساس دے سکتی ہیں۔ وہ ساری وجوہات صرف ایک حقیقت سے آتی ہیں: آسمانی باپ اور نجات دہندہ کی آپ کے لئے کامل محبت میں: آسمانی باپ اور نجات دہندہ چاہتے ہیں کہ آپ خاندانوں میں ہمیشہ کے لئے رہنے کے واسطے اُن کے ساتھ تیار ہوں۔ صرف وہی لوگ وہاں ہو سکتے ہیں جن کی یسوع مسیح کے کفارے کے باعث مکمل طور پر صفائی ہوئی وہاں پر ہوں گے۔

میری ماں تقریباً ۱۰ برس تک کینسر سے لڑتی رہی۔ علاج، آپریشن اور آخر کار بستر پر پڑ جانا اُس کی چند ایک آزمائشیں تھیں۔

مجھے یاد ہے جب اُس نے اپنی آخری سانس لی تو میرا باپ کہہ رہا تھا، ”ایک چھوٹی لڑکی آرام کرنے اپنے گھر چلی گئی ہے۔“

اُس کے جنازے پر ایک مقرر اُس کا بہنوئی اور دوست صدر سپنسر ڈبلیو۔ قمبل تھا۔ اُس نے جو خراج عقیدت میری ماں کو پیش کیا، مجھے وہ کچھ اس طرح سے یاد ہے: ”آپ میں سے کچھ لوگوں نے سوچا ہو گا کہ ملڈرڈ نے اِتنی لمبی اور اس قدر تکلیف اِس لئے اُٹھائی ہے کہ اُس نے کچھ ایسا کیا ہو گا کہ اُس پر یہ آزمائشیں آئیں۔ نہیں ایسا اِس لئے تھا کہ خدا اُس کو تھوڑا مزید چمکانا چاہتا تھا۔“ میں سوچتے ہوئے اُس کے بار یاد کرتا ہوں، ”اگر ایمان میں روشن ایک عورت کو آگے اچھے مقام کے لئے اِس سب کی ضرورت تھی، تو پھر میرے لئے کیا ہو گا؟“

اگر ہم زندگی میں آسان اور مشکل ترین اوقات میں یسوع مسیح پر ایمان رکھیں، تو ہماری زندگی بابرکت ہو سکتی ہے۔ ساری حالتوں میں، ہم روح کی ہدایات کے ساتھ درست کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اگر ہم یسوع مسیح کی انجیل کا انتخاب کرتے ہیں تو وہ ہماری زندگی کو سنوار سکتی اور رہنمائی کر سکتی ہے۔ اور نبیوں کے ساتھ کامل اُمید اور امن کے احساس کے ساتھ رہ سکتے ہیں جو نجات کے منصوبے میں ہمارے مقام کا انکشاف کر رہے ہیں۔ اور ہمیں کبھی محسوس کرنے کی ضرورت نہیں کہ خداوند کی خدمت میں ہم اکیلے ہیں یا ہم سے کوئی محبت نہیں کرتا ہے، کیوں کہ ہم کبھی بھی ایسے نہیں ہیں۔ ہم اِس کی وجہ سے خدا کی محبت کو محسوس کر سکتے ہیں۔ نجات دہندہ نے ہمارے دائیں اور بائیں فرشتوں کو رکھنے اور ہمیں اُٹھانے کا وعدہ کیا ہے۔[۱۰] وہ ہمیشہ اپنے الفاظ پر قائم رہتا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا باپ زندہ ہے اور اُس کا محبوب بیٹا ہمارا مُخلصی دینے والا ہے۔ روح القدس نے اِس کانفرنس میں سچائی کی تصدیق کی ہے اور پھر بھی کرے گا جب آپ اِس کی تلاش کریں گے، جب آپ اِس کو توجہ سے سنیں گے اور جب بعد میں خداوند کے اُن اختیار کردہ خادموں کے پیغامات کا مطالعہ کریں گے جو یہاں موجود ہیں۔ صدر تھامس ایس۔ مانسن پوری دنیا کے لئے خداوند کا نبی ہے۔ خداوند آپ کو دیکھتا ہے۔ خدا باپ موجود ہے۔ اُس کا عزیز بیٹا یسوع مسیح ہمارا مُخلصی دینے والا ہے۔ اُس کی محبت سچی ہے۔ میں یسوع مسیح کے نام کی گواہی دیتا ہوں۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ سپنسر ڈبلیو۔ قمبل، “Give Me This Mountain,” ایزائن، نومبر ۱۹۷۹ء، ۷۹
۲۔ تعلیم و عہد ۱۲۲:۷–۹
۳۔ تعلیم و عہد ۱۹:۱۵–۱۹
۴۔ یرمیاہ ۲۲:۸
۵۔ یشوع ۱:۵
۶۔ دیکھئے تھامس ایس۔ مانسن، “Look to God and Live,” ایزائن، مئی ۱۹۹۸، ۵۲–۵۴
۷۔ عیتر ۱۲:۶–۹
۸۔ عیتر ۱۲:۱۸
۹۔ “I Know That My Redeemer Lives,” گیت نمبر ۱۳۶
۱۰۔ دیکھئے تعلیم و عہد ۸۴:۸۸

© 2012 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ پاکستان میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 11 / 6 اجازت برائے ترجمہ: 11 / 6۔ خاندانی معلماتی پیغام، مئی ۲۰۱۲ء کا Urdu ترجمہ۔ 10365 434